رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون : ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۲

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷۰ | بدھ ۔ ۹ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ ؛ ۹ تبوک ۱۳۶۰ھش ؛ ۹ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

کامل نجات یافتہ وہ ہے جو محسوس کرے کہ تمام لذت اُس کی خدا میں ہے

وہ خدا تعالیٰ کی محبت کے غلبہ سے دیوانہ کی طرح ہو جائے اور ہر ایک دکھ اور غم اپنے لئے گوارا کرے

اگر تمام دنیا تلوار پکڑ کر اُس پر حملہ کرے اور اُس کو ڈرا کر حق سے ہٹانا چاہے تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اپنی جگہ پر قائم رہے

ارشاد باری تعالیٰ

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (الانعام ۱۶۳)

ترجمہ :- تو (ان سے) کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سات آدمی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس دن انہیں اپنے سایہ میں لے لے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ۱۔ منصف امام۔ ۲۔ وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں پروان چڑھا۔ ۳۔ وہ آدمی جس کا دل مسجد میں معلق ہے۔ ۴۔ وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ کے لئے محبت کی۔ وہ اس کے نام پر جمع ہوئے اور اسی کے لئے جدا ہوئے۔ ۵۔ وہ آدمی جس کو عہدہ اور حسن والی عورت نے چاہا لیکن اس نے یہ کہا کہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ ۶۔ وہ آدمی جس نے صدقہ دیا اور مخفی رکھا۔ یہاں تک کہ اس کا بایاں ہاتھ بھی نہیں جانتا کہ دائیں ہاتھ نے کیا کیا۔ ۷۔ اور وہ آدمی جس نے علیحدگی میں خدا کا ذکر کیا اور اس کی آنکھیں ڈبڈبا آئیں۔ (بخاری)

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ کہہ سکتے ہیں کہ جب اس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے اور وہ خدا کی محبت میں ایسا محو ہو جائے کہ اس کا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے اور تمام قول اور فعل اور حرکات اور سکنات اور ارادات اس کے خدا کے لئے ہو جائیں۔ اور وہ دل میں محسوس کرے کہ اب تمام لذات اس کی خدا میں ہیں۔ اور خدا سے ایک لمحہ علیحدہ ہونا اس کے لئے موت ہے۔ اور ایک نشہ اور سکر محبت الٰہی کا ایسے طور سے اس میں پیدا ہو جائے کہ جس قدر چیزیں اس کے ماسوا ہیں سب اس کی نظر میں معدوم نظر آویں۔ اور اگر تمام دنیا تلوار پکڑ کر اس پر حملہ کرے اور اس کو ڈرا کر حق سے علیحدہ کرنا چاہے تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اسی استقامت پر قائم رہے اور کامل محبت کی ایک آگ اس میں بھڑک اُٹھے اور گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے۔ اور جس طور سے اور لوگ اپنے بچوں اور اپنی بیویوں اور اپنے عزیز دوستوں سے محبت رکھتے ہیں اور وہ محبت ان کے دلوں میں دھنس جاتی ہے کہ ان کے مرنے کے ساتھ ایسے بے قرار ہو جاتے ہیں کہ گویا آپ ہی مر جاتے ہیں یہی محبت بلکہ اس سے بہت بڑھ کر اپنے خدا سے پیدا ہو جائے یہاں تک کہ اس محبت کے غلبہ میں دیوانہ کی طرح ہو جائے اور کامل محبت کی سخت تحریک سے ہر ایک دکھ اور ہر ایک زخم اپنے لئے گوارا کرے تا کسی طرح خدا تعالیٰ راضی ہو جائے۔

جب انسان پر اس مرتبہ تک محبت الٰہی غلبہ کرتی ہے تب تمام نفسانی آلائشیں اس آتش محبت سے خس وخاشاک کی طرح جل جاتی ہیں اور انسان کی فطرت میں ایک انقلابِ عظیم پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو وہ دل عطا ہوتا ہے جو پہلے نہیں تھا۔ اور وہ آنکھیں عطا ہوتی ہیں جو پہلے نہیں تھیں۔ اور اس قدر یقین اس پر غالب آجاتا ہے کہ اسی دنیا میں وہ خدا کو دیکھنے لگتا ہے۔ اور وہ جلن اور سوزش جو دنیا داروں کی فطرت کو دنیا کے لئے جہنم کی طرح لگی ہوئی ہوتی ہے وہ سب دُور ہو کر ایک آرام اور راحت اور لذت کی زندگی اس کو مل جاتی ہے۔ تب اس کیفیت کا نام جو اس کو ملتی ہے نجات رکھا جاتا ہے۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۴۷-۴۸)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل شام مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۸۱ء کو شام چھ بجے کے قریب بخیر وعافیت کراچی سے واپس ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ الحمد للہ

حضور انور کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضور انور کو صحت وسلامتی سے رکھے اور اپنی تائید ونصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کئی روز سے بلڈ پریشر اور کمزوری کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

● دس دن سے خاکسار کو بائیں گردہ میں سخت درد اور تکلیف ہے۔ تمام صحابہ کرام وخاندان حضرت اقدس اور احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ مہربانی دعا فرمائیں کہ شافیٔ مطلق رحمٰن خدا اپنے فضل سے جلد اور اور کامل صحت بخشے اور مقبول خدمات دینیہ جلیلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

(عبدالمنان شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔ مسجد احمدیہ سلہیوال)

● مکرم محمد ادریس صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ گوجرہ ضلع فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور نے از راہِ شفقت بچی کا نام "عالیہ" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب محلہ دارالیمن ربوہ کی پوتی اور مکرم ملک چراغ الدین صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(سلطان احمد ڈوگر۔ نظارت اشاعت لٹریچر تصنیف صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

● میری والدہ صاحبہ تین دن کی مختصر علالت کے بعد مؤرخہ ۳۰ اگست ۸۱ء بروز اتوار بوقت ۴ بجے شام وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن تجہیز وتکفین کی گئی۔ بعد نماز عشاء مسجد مہدی گولبازار کی غربی جانب نماز جنازہ ہوئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب وبزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مختار احمد ہاشمی۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

میری والدہ اہلیہ نصیر احمد صاحب اکثر درد گردہ کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو صحت کامل عطا کرے آمین

(منور احمد سول لائنز نئی آبادی گلی روڈ گوجرانوالہ)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

تبوک ۱۳۶۰ ہش

شریعت کا خلاصہ اور انسانیت کا مغز

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کی ایک بنیادی صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی ورالوراء ہستی اور اس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر ایمان ہی نہیں لاتے بلکہ ایمان کے ایک لازمی تقاضا کے طور پر سب سے زیادہ محبت بھی صرف اور صرف اسی سے کرتے ہیں۔ کیونکہ وہی ان کا خالق و مالک، ان کا رب، رحمان و رحیم اور ارحم الراحمین ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اس امر کا ذکر کرنے کے بعد کہ اللہ تعالےٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کر کے کائنات کی ہر چیز کو انسان کی خدمت پر لگا رکھا ہے فرماتا ہے:۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

(البقرہ آیت ۱۶۶)

ترجمہ:۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (عقل اور سمجھ بوجھ سے کام نہ لے کر) غیر اللہ میں سے (اللہ کے) ہمسر بناتے ہیں اور وہ اللہ کی محبت کی طرح ان سے محبت کرتے ہیں لیکن جو مومن ہیں وہ (اولوالالباب ہونے کی وجہ سے) سب سے زیادہ اللہ ہی سے محبت کرتے ہیں۔

پھر اللہ تعالےٰ نے ان کی محبت الٰہی کے ایک لازمی تقاضے کا بھی ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ انتہائی شدید محبت کرنے کی وجہ سے وہ اللہ تعالےٰ کے پیدا کردہ اپنے ہم جنسوں یعنی دوسرے تمام انسانوں سے بھی محبت و شفقت کا سلوک روا رکھتے ہیں اور ان کی ہمدردی اور غم خواری میں لگے رہتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ مومنوں کی اس صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ

(البقرہ آیت ۱۷۸)

ترجمہ:۔ تمہارا مشرق اور مغرب کی طرف منہ پھیرنا کوئی بڑی نیکی نہیں ہے لیکن کامل نیک وہ شخص ہے جو اللہ روز آخرت، ملائکہ (اللہ کی نازل کردہ) کتب اور سب نبیوں پر ایمان لایا اور جس نے اللہ کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اور سوالیوں کو نیز غلاموں کی آزادی کے لئے اپنا مال دیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا اہتمام کیا۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے اول تو ایمان باللہ اور اس کے ایک لازمی تقاضے کے طور پر اللہ تعالےٰ سے سب سے زیادہ محبت کرنے کا ذکر کیا ہے۔ دوسرے اللہ تعالےٰ کے ساتھ انتہائی شدید محبت کے لازمی تقاضہ کے طور پر تمام دوسرے انسانوں کے ساتھ بھی محبت کرنے پر زور دیا ہے اور آخر میں خلاصۃً اللہ تعالےٰ کے ساتھ محبت اور اس کے بندوں کے ساتھ محبت کے دو عملی تقاضوں پر روشنی ڈالی ہے۔ ان میں سے محبت الٰہی کا عملی تقاضہ یہ ہے کہ حقیقی مومن نماز کو قائم رکھتے ہیں اور بندگان خدا سے محبت کا عملی تقاضہ یہ ہے کہ وہ ان کی فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کی غرض سے اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنے کا مستقل بنیادوں پر پورا پورا اہتمام کرتے ہیں۔ وہ یہ دونوں عملی تقاضے کسی وقتی اور عارضی جذبے کے ماتحت نہیں بلکہ کبھی ساقط نہ ہونے والے بنیادی اہمیت کے حامل دو فرائض کے طور پر بجا لاتے ہیں اور ان دو فرائض کی ادائیگی سے کبھی غافل نہیں ہوتے۔ الغرض اللہ تعالیٰ کے ساتھ انتہائی شدید محبت اور اس کے زیر اثر اس کے بندوں پر شفقت مومنوں کی ایک ایسی بنیادی صفت ہے جس سے وہ کبھی انحراف نہیں کرتے۔ یہ ایسی بنیادی صفت ہے جسے پوری شریعت کا خلاصہ اور نچوڑ قرار دیا جا سکتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا ہے:۔

"اللہ تعالےٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۹۵)

یہی نہیں بلکہ حضور اقدس نے تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے تعلق میں ایک بہت ہی لطیف نکتہ بھی بیان فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ چونکہ شریعت اسلامیہ انسان کی فطرت صحیحہ کے عین مطابق ہے اس لئے اللہ تعالےٰ کے ساتھ شدید محبت اور اس کے بندوں پر شفقت انسان کی فطرت صحیحہ کا ایک لازمی جزو ہے اور یہ دونوں جذبے اس کی انسانیت کے مغز کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے شریعت اسلامیہ کا کمال اور اس کی فضیلت یہ ہے کہ وہ انسان کے اندر انسانیت کے اس مغز کو اجاگر کر کے اس کی شخصیت کو اس مغز کا آئینہ دار بنانے میں بھی اپنا جواب نہیں رکھتی۔ چنانچہ شریعت اسلامیہ کی فضیلت کے اس پہلو کو واضح کرتے ہوئے حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"انسان اصل میں انسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی اُنس ہوں ایک اللہ تعالےٰ سے اور دوسرا بنی نوع انسان کی ہمدردی سے۔ جب یہ دونوں اُنس اس میں پیدا ہو جاویں اس وقت وہ انسان کہلاتا ہے اور یہی وہ بات ہے جو انسان کا مغز کہلاتی ہے۔ اور اسی مقام پر انسان اولوالالباب کہلاتا ہے۔ جب تک یہ نہیں کچھ بھی نہیں، ہزار دعوے کر دکھاؤ مگر اللہ تعالےٰ کے نزدیک اور اس کے فرشتوں کے نزدیک ہیچ ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۱۶۸)

الغرض اللہ تعالےٰ سے انتہائی شدید محبت اور اس کے بندوں پر شفقت حقیقی مومنوں کا ایک ایسا بنیادی وصف ہے جسے شریعت کا خلاصہ اور انسانیت کا مغز قرار دیا گیا ہے۔

محبت ہر کسی کے واسطے ہے

غمِ دل زندگی کے واسطے ہے — یہ دولت آدمی کے واسطے ہے
گرا چشمِ ندامت سے جو آنسو — وہی تر دامنی کے واسطے ہے
کہیں بے تاب دل بہرِ فقیری — کہیں قصرِ شہی کے واسطے ہے
درِ دل وا سدا ہر اک کی خاطر — یہ گھر ہر اجنبی کے واسطے ہے
گزر ہو تیرگی کا اس میں کیسے — مرا دل روشنی کے واسطے ہے
جو پانی آ رہا ہے آسماں سے — مری تشنہ لبی کے واسطے ہے
سنو! میرے جنوں کی داستاں بھی — تمہاری آگہی کے واسطے ہے

نہیں نفرت میرے دل میں کسی سے
محبت ہر کسی کے واسطے ہے

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ایمان کا مقصد یہ ہے کہ انسان فلاحِ دارین حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمتوں کا وارث ہو

اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے تین اہم ذمہ داریاں انسان پر عائد کی ہیں

خوفِ خدا کے تحت تمام برائیوں سے بچا جائے ۔ محبتِ الٰہی کی راہ کو اختیار کیا جائے ۔ قربانی کی راہ پر گامزن رہا جائے

از سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ ہجرت ۱۳۴۷ھش ، مطابق ۲۵ مئی ۱۹۶۸ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (مائدہ ع ۶)

اس کے بعد فرمایا:

..... جو مختصر سی آیت اس وقت میں نے تلاوت کی ہے اس میں نہایت حسین پیرایہ میں

ایک نہایت ہی بنیادی اہمیت

کا مضمون بیان ہوا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی کتب اور اس کے رسولوں پر ایمان لانے کی کوئی غرض ہوتی ہے انسان کسی مقصد کے پیشِ نظر دنیا سے منہ موڑتا اور دنیا والوں کی دشمنی خرید کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا اور یہ اعلان کرتا ہے کہ میں اپنے ربّ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کو جیسا کہ وہ چاہتا ہے اپنی ذات میں کامل اور اپنی صفات میں کامل سمجھنے کا اور اس بات پر یقین کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ اسی طرح وہ یہ اعلان کرتا ہے کہ میں اس کے رسول اور اس کی کتاب پر ایمان لایا ہوں اور جو پہلے رسول گزرے ہیں اور جو کتب نازل ہوئی ہیں ان پر بھی ایمان لایا ہوں اور ایمان باللہ ، ایمان بالرسل اور ایمان بالکتب کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انسان

فلاحِ دارین

حاصل کرے اور اس زندگی میں بھی وہ خدا میں ہو کر باآرام زندگی پائے اور اخروی زندگی (جو مرنے کے بعد انسان کو یقیناً ملنے والی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے وعدہ کیا ہے) میں بھی وہ فلاح کو حاصل کرے۔

فلاح کے معنے انتہائی کامیابی کے ہیں اور امام راغبؒ نے اپنی کتاب مفردات میں لکھا ہے کہ آخروی زندگی میں جو فلاح اور ابدی حیات طیبہ ایک مومن کو ملے گی وہ چار خصوصیات کی حامل ہوگی چار باتیں اس میں پائی جائیں گی اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ ایک ایسی ابدی زندگی جس پر کبھی فنا نہ آئے

۲۔ ایک ایسی تونگری جس کے ساتھ کوئی احتیاج باقی نہ رہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ایسی عزت کہ جس کے ساتھ شیطانی ذلت کے اندھیرے کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

۴۔ وَعِلْمٌ بِلَا جَهْلٍ اور وہ حقیقی علم جو جہالت کی تمام ظلمتیں اور اس کے اندھیروں کو دُور کر دیتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اس غرض سے ایمان لائے ہو کہ

ایک ابدی حیات

تمہیں حاصل ہو۔ وہ حیاتِ طیبہ تمہیں ملے جو ابدی فیوض کی حامل اور خدا تعالیٰ سے نئے سے نئے اور زیادہ سے زیادہ فیض اور برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے والی ہو اور یہ ایک ایسی زندگی ہے جس کا تصوّر بھی ہم یہاں اس دنیا میں نہیں کر سکتے۔

جہاں تک غِنا اور احتیاج کا سوال ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو چاہو گے تمہیں مل جائے گا۔ اس سے زیادہ اور کیا غنا ہو سکتی ہے۔ عزت کی ایک نگاہ بھی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے کسی بندہ پر پڑے وہ بھی بڑی ہے لیکن جس زندگی کے متعلق یہ وعدہ ہو کہ اس کے ہر لمحہ میں

اللہ تعالیٰ کی رضا کی نگاہیں

ایک عاجز انسان پر پڑتی رہیں گی اس سے بڑھ کر اور کیا عزت ہوگی پھر علم اور علم کی زیادتی کا یہ حال کہ اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم کے متعلق هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ فرماتا ہے یعنی مومن ہدایت کے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے کچھ مقامات حاصل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتا ہے تو کچھ اور نئی راہیں اس پر کھول دی جاتی ہیں پھر وہ ایک نئے بلند تر مقام پر پہنچتا ہے تو قرب کی کچھ اور راہیں اس پر کھولی جاتی ہیں یہ ہدایت اور علم ایسا نہیں جس پر انسان ایک وقت میں احاطہ کرلے اور سیر ہو جائے اور پھر تشنگی کا احساس اس کے اندر پیدا ہو بلکہ وہ علم اور ہدایت ہے جو ہر لمحہ بڑھتا ہے وہ علم ہے جو ہر لمحہ انسان کو خدا تعالیٰ سے قریب سے قریب تر لے جاتا ہے وہ علم ہے جس پر شیطان کی یلغار کا امکان ہی نہیں کیونکہ جنت کے دروازے شیطان پر بند ہو چکے ہیں۔

غرض اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس قسم کی ابدی حیات طیبہ کے حصول کے لیے تم ایمان لاتے ہو اور میری آواز پر لبیک کہتے ہو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اس اعلان ایمان کے نتیجہ میں تین قسم کی ذمہ داریاں تم پر عائد ہوتی ہیں اور

تین تقاضے

ہیں جو یہ ایمان انسان سے کرتا ہے۔

پہلا تقاضا اس کا یہ ہے کہ اِتَّقُوا اللّٰہَ انسان ایمان سے قبل بہت سی بدیوں اور بدعادتوں اور بدرسوم اور شیطانی خیالات میں پھنسا ہوا ہوتا ہے۔ ایمان کے ساتھ ہی اس کو یہ ساری برائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں اور چھوڑنی چاہئیں اگر وہ ایمان میں سچا ہے۔ تقویٰ کے معنی ہیں اپنے نفس کو گناہ اور معاصی اور نواہی کے ارتکاب سے انسان اس لیے بچائے کہ کہیں اس کا رب اس سے ناراض نہ ہو جائے پس جب ایمان حقیقی ہو اور اس کے ساتھ جیسا کہ چاہیئے معرفت اور عرفان بھی ہو تو ایمان کا پہلا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ ساری برائیوں اور بدیوں اور بد رسموں اور بدعادتوں اور بدخیالات اور بدخواہشوں اور گندے میلانِ طبع کو انسان اپنے رب کی خاطر چھوڑ دے غرض تمام گناہوں اور معاصی سے بچنے کا نام تقویٰ ہے اور عقلاً بھی انسان سے پہلا مطالبہ یہی ہونا چاہیئے کیونکہ جب تم کہتے ہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے تو عقل کہتی ہے کہ اب تم کسی ایسی چیز کی طرف متوجہ نہ ہونا جو تمہارے رب کی پسندیدہ نہیں جس سے وہ ناراض ہو جاتا ہے۔

پس پہلا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ ہم ہر اس چیز سے بچیں جو ہمارے رب کو پسندیدہ اور پیاری نہیں ہے۔

دوسری ذمہ داری

ہم پر یہ عائد ہوتی ہے یا یوں کہو کہ دوسرا تقاضا ایمان ہم سے یہ کرتا ہے کہ

وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

یعنی مقام خوف جس کا تقویٰ میں ذکر ہے صرف وہ کافی نہیں بلکہ اس کے بعد مقامِ محبت میں داخل ہونا ضروری ہے اور انسان کے دل کی یہ حالت ہونی چاہیئے کہ وہ دلی تڑپ اور شوق اور رغبت کے ساتھ ان راہوں کو ڈھونڈے جو راہیں کہ اس کے رب کی طرف لے جانے والی ہیں جب غرباء کی ایک جماعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوئی تھی کہ امیر کچھ ایسی نیکیاں کرتے ہیں جو غریب بجا نہیں لا سکتے۔ اس لیے انہیں کچھ عبادتیں بتائی جائیں کہ وہ ان کے ذریعہ اس کمی کو پورا کر سکیں تو ان کے دل کی یہ خواہش ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ ہی کا ایک نظارہ ہمارے سامنے پیش کر رہی ہے پس مومن کے دل کی یہ کیفیت ہونی چاہیئے کہ ہر اس راہ کو تلاش کرے جو راہ اسے اس کے رب کی طرف پہنچانے والی ہو اور جس پر چل کر وہ اپنے رب کا قرب حاصل کرنے والا ہو۔ واسل کے معنے اللہ کی طرف راغب کے ہیں یعنی جو شخص اللہ کی طرف راغب ہو اسے عربی زبان میں واسل کہتے ہیں اور مفرداتِ راغب میں ہے کہ وسیلہ کی حقیقت یہ ہے کہ قرب کی راہوں کی معرفت اور عرفان شوق سے حاصل کیا جائے۔ (میں لفظی ترجمہ نہیں کر رہا بلکہ انہوں نے جو معنے کئے ہیں ان کا مفہوم اپنی زبان میں بیان کر رہا ہوں) اسی طرح قرب کی راہیں جو انسان پر کھلیں ان راہوں پر شوق سے چلا جائے اس کو انہوں نے عبادت کے نام سے پکارا ہے۔ شریعت اسلامیہ کے جو احکام ہیں اور وقت اور حالات اور مقام اور ماحول کے مطابق جو بہترین ہدایتیں ہیں ان بہترین ہدایتوں پر دلی رغبت سے عمل کیا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ انسان سے خوش ہو جائے۔

پس ایک معنی وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کے یہ ہیں کہ ان راہوں کی دلی رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش جو خدا کی طرف لے جاتی اور انسان کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا دیتی ہیں پھر

وسیلہ کے ایک معنی

ہم قرآن کریم کے بھی کر سکتے ہیں کیونکہ قرآن کریم نے بڑی وضاحت کے ساتھ ان راہوں کی نشان دہی کی ہے جو راہیں کہ خدا تعالےٰ کی طرف لے جانیوالی ہیں اور اس صورت میں وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کے یہ معنی ہوں گے کہ قرآن کریم کی ہدایات اور احکام سے دلی پیار اور محبت تا تمہیں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے پھر وسیلہ کے ایک معنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی کئے جا سکتے ہیں اسکی طرف خود قرآن کریم نے سورۂ بنی اسرائیل میں اشارہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ (بنی اسرائیل ع ۶)

کہ انسانوں میں سے جن کو مشرک معبود بناتے ہیں وہ خود ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کر چکے ہوں اور جن کی مدد سے یا جن کے اسوہ پر چل کر وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکیں۔ ایک مومن تو ان سے بھی زیادہ اُسوہ کی تلاش کی تڑپ اپنے اندر رکھتا ہے اور جب ہم اَيُّهُمْ اَقْرَبُ کے مفہوم کی روشنی میں جو وسیلہ کے اندر پایا جاتا ہے اور جسے سورہ بنی اسرائیل کی یہ آیت واضح کرتی ہے اِبْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ پر غور کریں تو ہم یہ معنی بھی کر سکتے ہیں کہ قرب الٰہی کی راہوں کی تلاش میں

اُسوۂ حسنہ کی تلاش کرو

یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن راہوں پر گامزن ہو کر اللہ تعالیٰ کے مقرب بنے تم بھی ان راہوں کو اختیار کرو کیونکہ آپؐ ہی کامل اُسوہ ہیں تمہارے سامنے چونکہ ایک مثال پہلے سے موجود ہے اس لیے تم انہیں زیادہ آسانی سے پا سکو گے اور آپ کے اُسوہ کو سامنے رکھ کر اور آپ کی نقل کرتے ہوئے خدا تعالےٰ کے قرب کو زیادہ سہولت کے ساتھ حاصل کر سکو گے غرض دوسری ذمہ داری جو ایمان کی وجہ سے کسی انسان پر عائد ہوتی ہے وہ اس آیت میں اِبْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ بتائی گئی ہے لغت والے لکھتے ہیں کہ الوسیلہ کے اندر یہ مفہوم پایا جاتا ہے کہ قرب الٰہی کی راہوں کو رغبت اور شوق کے ساتھ تلاش کیا جائے پس وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کے یہ معنی ہوئے کہ تم شوق اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رغبت کے ساتھ ان راہوں کو تلاش کرو جو خدا تک لے جاتی ہیں۔

بعض لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ "بڑی مالی قربانیاں دیتے ہیں نمازوں میں باقاعدگی نہ ہوئی تو کیا ہوا" وہ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ پر عمل نہیں کر رہے ہوتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مومن کی یہ شان بتائی ہے کہ وہ قرب کی ہر راہ سے محبت اور پیار اور رغبت اور شوق کا تعلق رکھتا ہے یہ نہیں کہ وہ بعض راہوں پر چلے اور بعض راہوں کو چھوڑ دے۔

پھر

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں

کہ "جی سارا دن عبادت کر دے رہندے آں۔ چندے نہ دیتے تے کیہ ہوگیا" حالانکہ ہر قرب کی راہ کو بشاشت سے قبول کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ پیار کرنا چاہیئے اور یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری زندگی کا ہر راستہ ہمارے رب تک پہنچانے والا ہو تاکہ ہم اس کی رضا کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کا ہی مظاہرہ تھا کہ بعض صحابہؓ کے متعلق آتا ہے کہ چاہے انہیں پیشاب کی حاجت نہ ہوتی وہ بعض جگہ پیشاب کرنے کے لئے بیٹھ جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں پیشاب کرتے دیکھا تھا اس لئے ہم رہ نہیں سکتے اور ہم نے یہاں پیشاب کیا ہے۔ بظاہر اس فعل میں کوئی دینی چیز نہیں لیکن اس کے پیچھے جو محبت کام کر رہی ہے وہ بڑی عجیب ہے اللہ تعالیٰ یقیناً ایسے جذبات کو قبول کرتا ہے یہ چیز انسان کو کہیں سے کہیں اٹھا کر لے جاتی ہے۔ غرض وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ میں ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ ہم نے قرب کی ہر راہ سے پیار کرنا ہے یہ نہیں کہ بعض راہوں کو لے لیا اور بعض کو چھوڑ دیا۔

جب خدا تعالیٰ کی طرف لے جانی والی راہوں کی تعیین ہو گئی اور ان راہوں سے پیار ہو گیا تو پھر

ایمان کا تیسرا تقاضا

یہ ہے کہ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ دراصل جیسا کہ میں نے پہلے اشارہ کیا ہے وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کا تعلق محبت الٰہی کے ساتھ ہے جیسا کہ اِتَّقُوا اللّٰهَ کا تعلق خوف الٰہی کے ساتھ ہے پھر جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ جس وقت انسان صحیح معنی میں اپنے رب کو پہچاننے لگتا ہے اور اس کی ذات اور اس کی صفات کاملہ حسنہ کا کامل عرفان حاصل کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی بڑی ہی قدر اور عزت انسان کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے اس کی عزت اور عظمت اور اس کا جلال کچھ اس طرح دل میں بیٹھ جاتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز اس کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں رہتی وہ ہیچ نظر آتی ہے۔ قدردانی کا یہ جذبہ محبت اور خوف سے جداگانہ ہے اور میں سمجھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ تجربہ رکھنے والے اس پر گواہی دیں گے کہ یہ خوف اور محبت کے جذبہ سے بلند تر ہے پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خوف اور محبت کے بعد جب تم واقعہ میں اللہ تعالیٰ کو پہچاننے لگے اور اس کی معرفت تمہیں حاصل ہو گئی تو پھر تم اس بات سے رہ نہیں سکتے کہ اس کے راستہ میں جہاد کرو یعنی راہ جب مل گئی تو دنیا کی ہر تکلیف برداشت کرتے ہوئے ہر قربانی دے کر اس راہ پر گامزن رہنا یہ مجاہدہ ہے مال کی قربانی ہے۔ نفس کی قربانی ہے۔ جان کی قربانی ہے۔ اوقات کی قربانی ہے۔ عزتوں کی قربانی ہے اور اولاد کی قربانی ہے ہر قسم کی قربانی ہے جس کا مطالبہ "جَاهِدُوْا" ہم سے کرتا ہے جب

اللہ تعالیٰ کا مقام

انسان نے پہچان لیا تو وہ کہاں بخل کرے گا بخل تو ایسے دل اور ایسے دماغ میں داخل ہو نہیں سکتا وہ تو یہ کہے گا کہ ہر چیز خدا کی راہ میں قربان ہے اور یہ تیسری ذمہ داری ہے جو خدا تعالیٰ نے انسان پر ڈالی ہے۔

پس اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اوّل خدا کا خوف پیدا ہو اور انسان تمام برائیوں کو چھوڑ دے۔ پھر خدا کی محبت پیدا ہو اور انسان نیکی کی ہر راہ پر گامزن ہونے کے لئے تیار ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی قدر اور اس کی عظمت اور اس کا جلال اس کے دل کو اپنے قبضہ میں لے لے اور اس کی راہ میں ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو

اَسْلَمْنَا لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جب یہ تینوں مطالبے تم پورے کرو گے لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ تب ہی تم اس فلاح دارین کو حاصل کرو گے جو تمہارے ایمان کی غرض ہے اگر تم ایمان کا دعویٰ کرو لیکن ان مطالبات کو پورا نہ کرو تو تم فلاح دارین حاصل نہیں کر سکتے تمہارے جیسا بدبخت اور بدقسمت پھر کوئی نہیں ہوگا کہ جس کے ہاتھ میں نہ دنیا رہی نہ دین رہا دنیا دار دین کی وجہ سے اس سے پیچھے ہٹ گئے اور ناراض ہو گئے اور خدا کے سامنے اس کے اعمال پیش کئے گئے تو ان میں ہزار کیڑے دنیا کے نکلے اور خدا تعالیٰ نے بھی انہیں رد کر دیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا کرے

کہ ہم واقعہ میں حقیقی مومن بن جائیں اور ایمان کے ہر سہ تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوں اور محض اس کے فضل سے ہم فلاح دارین حاصل کریں یعنی اس دنیا میں بھی بآرام زندگی پائیں اور اس دنیا میں بھی ابدی بقاء۔ لقاء اور رضا ہمیں حاصل ہو تاکہ ہم اپنی زندگی کے مقصد اور مطلوب کو حاصل کر سکیں اور دنیا جو ان راہوں کو پہچانتی نہیں اور ہمیں تمسخر اور استہزاء سے دیکھ رہی ہے وہ دیکھے کہ خدا کی راہ میں ذلتیں اٹھانے والے ہی

عزتوں کے وارث

قرار دیئے جاتے ہیں اور اس کی راہ میں دکھ پانے والے ہی ابدی سرور اور لذت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کی بھی آنکھیں کھولے اور اپنے قرب کی راہوں کی طرف ان کو ہدایت دے اور انسانی زندگی کا جو مقصد ہے وہ ان کی زندگیوں میں بھی پورا ہو۔ (آمین!)

(الفضل ۲۲ جون ۱۹۶۸ء)

ارشادات حضرت مصلح موعود

(۱) "خوب اچھی طرح یاد رکھو کہ ٹونے ٹوٹکے، تعویذ، گنڈے۔ جنتر منتر سب فریب اور دھوکے ہیں جو پیسے کمانے کے لئے کسی نے بنائے ہوئے ہیں۔ یہ سب لغو اور جھوٹی باتیں ہیں۔ ان کو ترک کرو۔ ایسا کرنے والوں سے خدا تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے۔"

(۲) "کسی کی غیبت نہیں کرنی چاہیئے کیا اپنے نقص کم ہوتے ہیں کہ دوسروں کے نقص بیان کرنے شروع کر دیئے جاتے ہیں۔ تمہیں چاہیئے کہ دوسروں کے عیب نکالنے کی بجائے اپنے عیب نکالو تاکہ تمہیں کچھ فائدہ ہو۔ دوسروں کے عیب نکالنے سے سوائے گناہ کے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔"

(سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستِ دُعا

• میری چھوٹی ہمشیرہ حفیظ بیگم سلمہا اللہ سخت بیمار ہے احباب جماعت اس کی کامل شفایابی اور کام کرنے والی لمبی عمر کیلئے درخواست دعا ہے

(نصیر احمد شاد چیمہ مربی سلسلہ ربوہ)

• میرے بڑے بھائی مکرم عبدالحی صاحب قریباً ایک ماہ سے بعارضہ یرقان و خرابی جگر بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور اور کام کرنیوالی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (امۃ السبوح نواب شاہ (سندھ)

• میرے عزیز دوست نعیم اللہ صاحب طاہر ابن منشی اعظم علی صاحب ساکن بشیر آباد کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور آجکل سی ایم ایچ حیدر آباد میں داخل ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مرزا حفیظ احمد بشیر آباد۔ ضلع حیدر آباد سندھ)

• مکرم عبدالرشید صاحب یارن مرچنٹ ہنوز بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد مکمل شفا عطا فرمائے۔ (محمود احمد ملک گوجرانوالہ شہر)

• برادرم مکرم بشیر احمد صاحب مجوکہ ابن نادر محمد صاحب مجوکہ کو ایک حادثہ میں سر میں شدید چوٹیں آئی ہیں اور سول ہسپتال جوہر آباد میں زیر علاج ہیں نیز توصیف عمر مجوکہ ابن سکندر حیات صاحب مجوکہ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ہر دو کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (غنام بن عمر مجوکہ احمد آباد جنوبی ضلع سرگودھا)

احباب محتاط رہیں

ایک نوجوان جو اپنا نام طارق بتاتا ہے۔ ممکن ہے نام تبدیل بھی کر لیتا ہو۔ اپنے آپ کو چوہدری محمد اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ نارنگ منڈی کا بیٹا ظاہر کرتا ہے۔ مختلف جماعتوں میں جا کر پیسے ادھار مانگتا ہے احباب محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

سالانہ اجتماع اطفال کے موقعہ پر منعقد ہونیوالے علمی مقابلے

امسال سالانہ اجتماع پر مندرجہ ذیل علمی مقابلے (معیار صغیر و کبیر) ہوں گے

۱۔ **حفظ قرآن** :۔ (سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں) حفاظ کا مقابلہ حفظ الگ ہوگا۔

۲۔ **تلاوت قرآن کریم** :۔ (سورۃ القدر)

۳۔ **حفظ نظم** :۔ "جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے ..... مکمل نظم

۴۔ **نظم خوانی** :۔ "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" ..... پہلے دس شعر صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی۔

۵۔ اذان ۶۔ معلومات عامہ ۷۔ تقریری مقابلے ۸۔ مضمون نویسی

مندرجہ ذیل مقابلوں کا معیار ایک ہی ہوگا

۱۔ پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم ہوگی) ۲۔ مشاہدہ معائنہ ۳۔ بیت بازی

نوٹ ۱۔ بیت بازی میں درثمین، کلام محمود اور درِ عدن کے اشعار شامل ہوں گے۔ ہر ایک بلاک سے پانچ لڑکوں کی ایک ٹیم ہوگی۔

۲۔ علمی مقابلے میں حصہ لینے والے اطفال کے نام ۱۵ اکتوبر تک دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

۳۔ پہلے دن کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی مقابلہ جات ہوں گے جن میں معیار پر پورے اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

"یہ دُنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

اگر کراچی میں آپ کا پلاٹ ہے تو
بنگلہ
ہم بنوا دیں گے
تفصیلات کے لئے:
فون: 616151
امبیو انٹرنیشنل سول انجینئرنگ کنٹریکٹر
H 34 II نائم آباد پوسٹ بکس نمبر 2239 کراچی-18

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دُعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پُرزہ جات ہول سیل پر
النرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم۔ اے جناح روڈ کراچی ۳ فون نمبر: ۷۴۶۰۹

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دُکھی عورتوں کے لئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷
ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیصل آباد میں نمائندہ الفضل

احباب کی سہولت کے لئے فیصل آباد شہر اور مضافات کے لئے مکرم محترم چوہدری احمد الدین صاحب کو الفضل کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ان سے تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

احباب الفضل کے حساب میں اگر کوئی رقم چوہدری صاحب کو ادا فرمائیں تو ان سے الفضل کی مطبوعہ رسید حاصل کر لیا کریں۔ (مینجر الفضل ربوہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادے زیورات وغیرہ کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ اور ۴۱۸۶۴۶ رہائش۔ ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۹ ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن۔ ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ قائم کیجئے

لینڈ مارکس

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶۔ کراچی۔ ۴

فون:۔ ۵۴۰۸۳۴ ؛ ۵۴۰۸۶۶

TEST OF CURES

ANY DISEASE DECLARED INCURABLE?

CURES ACCEPT THE CHALLENGE

SEE THE LIST OF 140 CURES

GET THE REQUIRED CURES FROM NEARBY CHEMIST

FOR DETAILS AND FREE LITERATURE CONTACT.

CURATIVE MED. CO. REGD.

PAKISTAN—H.O. RABWAH

Phones. 606-607

فون ملز: ۲۷۹۴۶ ؛ فون آفس: ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ۔ فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پالین،

جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

— آفس —

ممندر گلی۔ ریل بازار۔ فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس شال ہاؤس

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال ہاؤس

لاہور۔ فون ۳۲۴۴۴۸

رجسٹرڈ

HERCULES

مضبوطی میں بے مثال

کارکردگی میں لاجواب

شوبیز مارکیٹ

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

HERCULES

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر، پائپ، سلنسر بکس اور پٹرول کی سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰۔ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ؛ ۳۰۵۳۹۶

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا

نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند

حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے نصیر آپٹیکل سروس فون نمبر ۵۴۳

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
فون نمبر: ۵۳۵

ربوہ اور بیرون ربوہ رھائشی پلاٹس۔ مکانات، زرعی زمین خریدنے کے لیے
اچھی کارکردگی کا حامل
آپ کا چھ سالہ پرانا اور بے لوث ادارہ

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون نمبر ۵۰۸ کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون گھر نمبر ۴۰۵

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
قابلِ اعتماد ادارہ

فضلِ عمر
پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک ربوہ
فون دفتر - ۶۴۰
فون رھائش - ۵۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشیر انجنیئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ
ایسوشی ایٹس آف

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم
کی چادروں کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں

ہیڈ آفس — فون نمبر

حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور ۵۲۷۸۳ ، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں (۱) لوہا مارکیٹ، لاہور فون نمبر ۵۶۰۲۳ — (۲) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴

فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور